امریکہ: مسلم دنیا کی بے اطمینانی (۱۱ستمبر سے پہلے اور بعد)' پروفیسر خورشید احمد۔ مرتب: سلیم منصور خالد۔ ناشر: منشورات' منصورہ' لاہور۔ ۵۴۵۷۰۷۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت غیر مجلد: ۱۲۵ روپے۔ مجلد: ۲۰۰ روپے۔

۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کو ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی تباہی اور ۷ اکتوبر کو افغانستان پر امریکی حملے کے نتیجے میں اُمت مسلمہ' خصوصاً پاکستان' ایک انتہائی تکلیف دہ صورتِ حال سے دوچار ہے۔ محض اسلحے اور قوت کے بل بوتے پر ظالم اور مظلوم کا مفہوم ازسرِنو متعین کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امریکہ کے متکبرانہ رویے پر نہ صرف عالم اسلام اور دنیا کی دیگر چھوٹی اقوام بلکہ خود امریکہ کے بعض حلیفوں (جرمنی' کینیڈا وغیرہ) کی طرف سے بھی ایک ردِّعمل سامنے آرہا ہے۔

ترجمان القرآن میں صورت احوال پر پروفیسر خورشید احمد کے سیر حاصل اور چشم کشا تبصرے شائع ہوتے رہے ہیں۔ زیرنظر کتاب میں انھی اشاراتی تبصروں اور تجزیوں کو نظر ثانی اور چند اضافوں کے ساتھ یک جا کیا گیا ہے۔ مذکورہ تجزیے پروفیسر سلیم منصور خالد نے تدوینی مہارت کے ساتھ مرتب کیے ہیں۔ پہلے چار مضامین ۱۱ستمبر سے پہلے کی صورت حال سے متعلق ہیں۔ ان کا زمانہ تحریر ۱۹۹۱ء' ۱۹۹۳ء اور ۲۰۰۰ء ہے' اور یہ ایک طرح سے موضوع اور کتاب کے پس منظر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ باقی مضامین کا تعلق ۱۱ستمبر کے بعد کے واقعات سے ہے۔ آخری مضمون کا عنوان ہے: ''امریکہ میں دعوت اسلامی: امکانات' اہداف' مشکلات''۔ اس طرح یہ کتاب ماضی' حال اور مستقبل کا احاطہ کرتی ہے۔

مرتب نے ہر مضمون کے متعدد ضمنی عنوانات قائم کر کے' اس کے مباحث کو واضح کر دیا ہے۔ مصنف نے ٹھوس اور وسیع مطالعے کی بنیاد پر اور ایک گہری بصیرت کے ساتھ مغربی استعمار کے عزائم اور اہداف کا تجزیہ کیا ہے۔

ان مقالات کو کتابی صورت میں پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ''اہل پاکستان اور اُمت مسلمہ میں ان حالات' مسائل اور خطرات کا صحیح تصور پیدا ہو سکے'' (ص ۱۵)۔ دشمن کے خطرناک عزائم کا ادراک ضروری ہے مگر اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں سے صرفِ نظر کرنا بھی دانش مندی نہیں۔ بقول مرتب: ''زیرنظر کتاب کا اصل پیغام یہ ہے کہ حالات کا صحیح شعور ہو' مقابلے کے لیے موثر حکمت عملی تیار کی جائے اور حالات کے دھارے کا رخ موڑنے کے لیے جدوجہد کی جائے۔ یہی زندگی' ترقی اور کامیابی کا راستہ ہے''۔ (ص ۱۵)

کتاب انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز' اسلام آباد کے زیراہتمام تیار اور شائع ہوئی ہے۔ اشاعت وطباعت معیاری ہے۔ اشاریہ بھی شامل کتاب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)